Celebrating 75th YEAR OF POWERING PROGRESS IN PAKISTAN

GENERATING **SHAREHOLDER VALUE**

ACHIEVING **NET-ZERO EMISSIONS**

POWERING **LIVES**

RESPECTING **NATURE**

سہ ماہی رپورٹ – مارچ 2022ء

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	زین کے حق (چیئرپرسن) وقار آئی صدیقی رفیع ایچ بشیر پرویز غیاث عمران آر ابراہیم مدیحہ خالد ظفر اے خان جان کنگ چونگ لُو ضرار محمود عامر آر پراچہ بدرالدین ایف ویلانی
چیف ایگزیکٹو	وقار آئی صدیقی
آڈٹ کمیٹی	عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	ظفر اے خان (چیئرپرسن) پرویز غیاث زین کے حق وقار آئی صدیقی
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین - شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹر کی جائزہ رپورٹ

31مارچ2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 مارچ2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے غیر آڈٹ شدہ جامع عبوری مالی گوشوارے پیش کرتے ہیں۔

دورانِ سہ ماہی شیل پاکستان لمیٹڈ کی توجہ اپنی اسٹریٹجک ترجیحات اور آپریشنل فضیلت پر مرکوز رہی اور ملک میں موجود کلی معاشی دشواریوں کے باوجود، ہم نے 2022ء کی پہلی سہ ماہی میں کامیابی کے ساتھ 2079 ملین روپے کا نفع بعد از ٹیکس حاصل کیا۔

اس حوصلہ افزا تبدیلی کی بنیادی وجہ بہتر کاروباری کارکردگی ہے، مثلاً زیادہ مختلف فیولز اور لبریکینٹس کی فروخت، بین الاقوامی قیمتوں کے رجحانات سے ہم آہنگ ہونے کے لیے حکومتوں کی جانب سے پلیٹس انڈیکس میں قیمتوں کے تعین کے فارمولے میں مثبت تبدیلی اور دورانِ مدت فیولز کے مؤثر آپریشنز کا چلایا جانا۔

ہم نے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے صنعت میں ممتاز مقام برقرار رکھا۔ سیفٹی کے کلچر کو فروغ دینے اور اپنے عملے، کاروباری شراکت داروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ ورکشاپس کے ذریعے ہم سیفٹی کی ترویج کے لحاظ سے صنعت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 مارچ2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے نفع/نقصان درج ذیل تھا:

	روپے ملین میں
نفع/نقصان قبل از ٹیکس	3,030
ٹیکس	(951)
31دسمبر2021ء کو ختم ہونے والے سال کا خالص نفع/نقصان	2,079
	روپے
نفع/نقصان فی شیئر–بنیادی اور سیال (diluted)	9.72

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے صفحہ 8 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

لبریکینٹس

لبریکینٹ کا کاروبار ہماری کمپنی کے مجموعی کاروبار میں کلیدی شراکت دار رہا ہے۔ 2022ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ہم نے مارکیٹ میں شمولیت اور پریمیم فروخت پر مسلسل توجہ دی۔ لاگت کے دباؤ کے پیش نظر، لبریکینٹس کے کاروبار نے مسافر کاروں کے بے موٹر آئل کے زمرے اور اہم صنعتی زمروں جیسے کہ کان کنی، تعمیرات بشمول سی پیک پروجیکٹس، آئل اور گیس اور آٹوموٹیو اور جنرل ایکویپمنٹ مینوفیکچررز (او ای ایم ایس) میں اپنے تاثر اور آفرز کو بڑھانا جاری رکھا۔ اس سے ہماری کمپنی کو آگے بڑھنے میں مدد ملے گی اور مارکیٹ میں ہماری قائدانہ حیثیت مضبوط ہوگی۔

ریٹیل (موبیلٹی)

ہمارے موبلٹی کاروبار نے کئی دشواریوں کے باوجود فیولز کے بھرپور مارجن اور مستحکم مارکیٹ حصص کے باعث سہ ماہی کے لیے مضبوط مالی کارکردگی پیش کی۔ ہم نے تین نئی سائٹوں کا افتتاح کیا ہے جو ہمارے فیولز کی ترسیل اور ہمارے غیر فیولز کاروبار بالخصوص لبریکینٹس کو بڑھانے میں مدد کریں گی۔ حکومتی سے مذاکرات کے حوالے سے بھی حوصلہ افزا پیش رفت ہوئی ہے جو اب پنجاب میں ہمارے نیٹ ورک کو بڑھانے میں مددگار ہوگی اور پاکستان میں بہترین صارفی قدر فراہم کرے گی۔

سماجی سرمایہ کاری

ہماری کمپنی شیل تعمیر کے ذریعے پیشہ ورانہ مہارتوں کی تربیت سے پسماندہ کمیونٹیز میں خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ بہاولپور کے قریب ووکیشنل بزنس سنٹر برائے خواتین میں تربیت حاصل کرنے والوں کے پہلے بیچ کو براہِ راست تربیت فراہم کی گئی اور ملبوسات کی مقامی صنعت کو مارکیٹ تک رسائی فراہم کی گئی۔ گروپ کو گارمنٹس کے بڑے یونٹس سے 580 گارمنٹ آرٹیکل تیار کرنے کے دو آرڈرز کامیابی سے موصول ہوئے جس سے 11 خواتین کے لیے آمدنی کا سلسلہ شروع ہوا۔

شیل تعمیر نے پاکستان میں نوجوانوں کی انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے لیے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ (IOBM) شاہجہان ایس کریم انکیوبیشن سینٹر کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ اس شراکت داری کے ذریعے دونوں ادارے تربیت، رہنمائی اور بزنس انکیوبیشن سروسز کے ذریعے کاروباری مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کریں گے تاکہ نوجوان پاکستانی اسٹارٹ اپس کے لیے مواقع پیدا ہوں۔

خواتین کے اس عالمی دن پر، شیل تعمیر نے IOBM میں خواتین کاروباریوں کے لیے تعمیر کے تربیتی سرکل کے آغاز کی میزبانی کی، جس میں "پائیدار مستقبل کے لیے صنفی مساوات" پر ایک پینل ڈسکشن ہوئی۔ خواتین کی زیر قیادت 13 کاروباری اداروں کو پائیداری کے شعبے میں صنعت کے چار ماہرین کی جانب سے رہنمائی فراہم کی گئی۔

واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس کا نظام

ہماری کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الاداوصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ 31 مارچ 2022ء تک حکومت کی جانب سے مجموعی واجب الوصول واجبات 8134 ملین روپے ہیں۔ اس میں حکومت کی جانب سے 2783 ملین روپے کے پی ڈی سی (قیمتوں کے تفرق کے دعوے) کے نئے شامل ہیں جس سے ہماری کمپنی کے جاری سرمائے اور نقدر قوم کی صورتِ حال پر مزید دباؤ آیا ہے۔ تاہم، واجبات کی بازیابی کے لیے کمپنی کی انتظامیہ متعلقہ حکام سے مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے اور ہم پی ڈی سی کی مد میں 219 ملین روپے موصول ہونے پر اوایم سیز کے لیے اثرات میں نرمی کے ضمن میں حکومت کے عزم کو سراہنا چاہیں گے۔

مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

کمپنی کو مستقبل میں کرنسی کی قدر میں کمی، آئل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، مقامی اقتصادی غیر یقینی صورت حال اور حکومت کی جانب سے واجبات کی وصولی میں مسلسل تاخیر سے پیدا ہونے والی دشواریوں کا سامنا ہے۔ تاہم، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامیہ ان دشواریوں کو کم سے کم کرنے اور اسٹیک ہولڈرز کو مطلوبہ منافع فراہم کرنے کی کوشش جاری رکھیں گے۔

بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی

ڈائریکٹرز کی کُل تعداد	مرد: 10، خواتین: 01
خود مختار ڈائریکٹرز	04
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	04
ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	03

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، صارفین، عملے اور دیگر تمام متعلقہ فریقوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

Zain Haq

زین کے حق

چیئرپرسن

Waqar Siddiqui

وقار آئی صدیقی

چیف ایگزیکٹو

کراچی: 20 اپریل 2022ء

مالی صورتِ حال کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے

31مارچ 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر 2021ء
		(ہزار روپے)	(ہزار روپے)
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	18,185,533	17,841,942
حقِ استعمال کے اثاثے		5,793,817	5,896,843
غیر محسوس اثاثے		4,465	5,253
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	6	5,162,242	4,970,295
طویل مدتی قرضے		47,119	37,440
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		269,615	265,766
مؤخر ٹیکس		381,660	753,734
		29,844,451	29,771,273
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک	7	46,355,897	36,711,968
تجارتی قرضے		4,423,675	4,667,46
قرضے اور بیعانے		65,191	92,160
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		422,592	527,247
دیگر واجبات	8	10,897,715	8,189,480
نقد اور بینک بیلنس		2,076,957	4,973,417
		64,242,027	55,161,740
مجموعی اثاثے		94,086,478	84,933,013
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص	9	2,140,248	2,140,248
پریمیم حصص		11,991,012	11,991,012
عمومی ذخائر		207,002	207,002
جمع شدہ (نقصان) / غیر مختص نفع		3,666,562	1,587,146
بعد استعمال نوپیمائش فوائد– حقیقی نقصان		(598,930)	(598,930)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیمائش پر غیر حصولی نقصان	6.2	(5,000)	(5,000)
مجموعی ایکویٹی		17,400,894	15,321,478
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		175,427	173,550
طویل مدتی اجارہ واجبات		5,300,611	5,365,192
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		170,543	170,543
		5,646,581	5,709,285
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	10	68,567,917	61,341,662
صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات)		1,002,311	1,105,953
بے دعویٰ مقسومہ		293,906	293,906
مجموعی مارک اپ			1,187
ٹیکس–خالص		493,184	477,857
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ		681,685	681,685
		71,039,003	63,902,250
اتفاقی مصارف و معاہدے	11		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		94,086,478	84,933,013

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

بدرالدین ایف ویلانی
ڈائریکٹر

وقار آئی صدیقی
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

	نوٹ	31 مارچ 2022ء	31 مارچ 2021ء
		اختتام سہ ماہی	
		----------(ہزار روپے)----------	
سیلز		**84,381,126**	60,346,721
دیگر محاصل		**141,430**	186,292
		84,522,556	60,533,013
سیلز ٹیکس		**(1,814,388)**	(9,290,051)
خالص محاصل		**82,708,168**	51,242,962
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		**(73,354,888)**	(47,254,277)
مجموعی نفع		**9,353,280**	3,988,685
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات		**(2,380,662)**	(1,724,745)
انتظامی اخراجات		**(1,529,874)**	(1,313,529)
دیگر اخراجات	12	**(2,528,421)**	(124,093)
دیگر آمدنی	13	**141,123**	1,423,753
آپریٹنگ نقصان / نفع		**3,055,446**	2,250,071
مالی لاگتیں		**(216,904)**	(274,263)
		2,838,542	1,975,808
معاون کے منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص	6.1	**191,947**	185,267
قبل از ٹیکس نفع		**3,030,489**	2,161,075
ٹیکس	14	**(951,073)**	(212,638)
دورانِ مدت خالص نفع		**2,079,416**	1,948,437
دیگر جامع آمدنی		**-**	-
مدت کے لیے مجموعی جامع آمدنی		**2,079,416**	1,948,437
		----------(ہزار روپے)----------	
آمدنی فی حصہ - بنیادی اور سیال		**9.72**	11.17

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

بدرالدین ایف ویلانی	**وقار آئی صدیقی**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

	محفوظ سرمایہ			محفوظ محاصل			
	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ کاریوں کی نوقدر پیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
	----------------------------			(ہزار روپے)		-------------------------	
31 دسمبر 2020ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	(2,829,185)	(597,904)	(5,000)	(651,159)
مدت کے لیے خالص نقصان	-	-	-	1,948,437	-	-	1,948,437
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی	-	-	-	-		-	
	-	-	-	1,948,437	-	-	1,948,437
رائٹ شیئرز کا اجرا	1,070,123	10,487,209	-	-	-	-	11,557,332
رائٹ شیئرز کے اجرا کی لاگت	-	-	-	(55,557)	-	-	(55,557)
31 مارچ 2021ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	2,140,248	11,991,012	207,002	(936,305)	(597,904)	(5,000)	12,799,053
31 دسمبر 2021ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	**2,140,248**	**11,991,012**	**207,002**	**1,587,146**	**598,930**	**(5,000)**	**15,321,478**
مدت کے لیے خالص نفع	-	-	-	**2,079,416**	-	-	**2,079,416**
سال کے لیے دیگر جامع نقصان	-	-	-				
	-	-	-	**2,079,416**	-	-	**2,079,416**
31 مارچ 2022ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**2,140,248**	**11,991,012**	**207,002**	**3,666,562**	**(598,930)**	**(5,000)**	**17,400,894**

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

بدرالدین ایف ویلانی	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31مارچ2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

		اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی	
	نوٹ	31مارچ2022ء	31مارچ2021ء
		(ہزار روپے)	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز (میں استعمال کی گئی) / سے حاصل ہونے والی رقوم	15	(1,287,189)	671,738
اداشدہ مالی لاگتیں		(17,307)	(107,151)
اداشدہ انکم ٹیکس			(7,798)
طویل مدتی قرضے اور بیعانے		(563,673)	(307,045)
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		(9,679)	8,578
قلیل مدتی امانتوں پر حاصل ہونے والا سود		(3,849)	(500)
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(1,881,697)	257,822
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		(787,128)	(1,141,678)
معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ		17,922	4,896
جائیداد، پلانٹ اور آلات کے تصفیے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		46,477	22,892
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(722,729)	(1,113,890)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
شیئرز کے اجرا سے حاصل ہونے والی وصولیاں		-	11,557,332
شیئرز کے اجرا کی لاگت		-	(55,557)
اجارہ واجبات کی ادائیگی کا زر اصل		(292,034)	(222,268)
طویل مدتی قرضے سے ہونے والی وصولیاں			
طویل مدتی قرضے کی باز ادائیگی		-	(4,000,000)
اداشدہ مقسومے			
مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم		(292,034)	7,279,507
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		(2,896,460)	6,423,439
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		4,973,417	(3,607,634)
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		2,076,957	2,815,805

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

بدرالدین ایف ویلانی
ڈائریکٹر

وقار آئی صدیقی
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

31مارچ2022ء تک اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

1 کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پ کمپنیز ایکٹ 7 برائے 1913ء (جو کمپنیز ایکٹ 2017ء کے نفاذ کے بعد منسوخ ہو گیا تھا) کے تحت پاکستان میں 28 جون 1969ء میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (سابقہ رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی) (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

2 آپریشنز کی بنیادیں

2.1 کمپلائنس کا بیان

کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

31مارچ2022ء تک ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے غیر آڈٹ شدہ ہیں۔

2.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جا رہے ہیں۔

3 اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی تیاری میں کیا گیا تھا، ماسوا ظاہر کیے گئے درج ذیل کے

3.2 کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہذا، بعد ملازمت فوائد کے منصوبوں کی ازسرنو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.3 آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح پر لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوتی ہے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ تخمینے، آرا اور فیصلے

4.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے جس کے لیے بعض اہم اکاؤنٹنگ تخمینوں کا استعمال درکار ہوتا ہے۔ مینیجمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے اطلاق کے دوران اپنی رائے بھی شامل کرے۔ تخمینوں اور ان سے منسلک آرا کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے جو تاریخی تجربے اور دیگر عوامل، بشمول مستقبل کے واقعات کی توقعات، جنھیں حالات کے تحت مناسب سمجھا جاتا ہے، پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم، اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

4.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں مینیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی گوشواروں پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوائے ذیل میں ظاہر کیے گئے مستثنیات کے:۔

5 جائیداد، پلانٹ اور آلات

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2022ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2021ء
		----------(ہزار روپے)----------	
آپریٹنگ اثاثے-خالص کتابی قیمت پر	5.1 & 5.2	**13,718,658**	13,498,820
ضرر کی فراہمی		**(209,568)**	(210,340)
		13,509,090	13,288,480
جاری کام پر سرمایہ	5.3	**4,676,443**	4,553,462
		18,185,533	17,841,942

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر 31مارچ2022ء	31مارچ2021ء
	----------(ہزار روپے)----------	
اجارہ والی زمین	**118,856**	-
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**90,517**	-
ٹینک اور پائپ لائنز	**71,278**	
پلانٹ اور مشینری	**163,802**	126,387
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	**4,657**	-
لفٹس	**88**	-
تقسیم کے پمپ	**76,315**	-
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**9,456**	-
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**40,689**	-
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**88,490**	-
	664,148	126,387

5.2 دورانِ مدت درج ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت
	----------(ہزار روپے)----------		
31مارچ2022ء (غیر آڈٹ شدہ)			
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**9,221**	**6,309**	**2,912**
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**9,269**	**1,465**	**7,804**
ٹینک اور پائپ لائنز	**2,160**	**830**	**1,330**
تقسیم کے پمپ	**6,404**	**3,374**	**3,030**
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**1,573**	**1,130**	**443**
پلانٹ اور مشینری	**354**	**41**	**313**
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**15,695**	**8,284**	**7,411**
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**1,397**	**272**	**1,125**
	46,073	**21,705**	**24,368**
31مارچ2021ء (غیر آڈٹ شدہ)			
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	1,392	58	1,334
تقسیم کے پمپ	848	328	520
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	2,731	1,842	889
ٹینک اور پائپ لائنز	1,788	1,016	772
	6,759	3,244	3,515

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2022ء	آڈٹ شدہ 31مارچ2021ء
		--------------(ہزار روپے)	--------------
جاری کام پر سرمایہ			
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		**1,650,035**	1,644,941
ٹینک اور پائپ لائنز		**1,833,846**	1,744,915
پلانٹ اور مشینری		**736,696**	710,089
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ		**99,747**	97,840
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		**160,394**	227,419
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		**120,619**	109,225
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں		**75,106**	19,033
	5.3.1	**4,676,443**	4,553,462

5.3.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 787,129ہزار روپے ہو گیا(31مارچ2021ء:1141678 ہزار روپے).

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2022ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2021ء
			-----------(ہزار روپے)	-----------
6	**طویل مدتی سرمایہ کاریاں**			
	معاونین میں سرمایہ کاری- غیر مندرج	6.1	**5,162,242**	4,970,295
	دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر	6.2	**-**	-
			5,162,242	4,970,295

6.1 ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیرِ ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2022ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2021ء
		-----------(ہزار روپے)	-----------
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		**4,970,295**	4,936,422
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ		**278,643**	1,244,175
ٹیکس کا حصہ		**(86,696)**	(385,778)
		191,947	858,397
دیگر جامع نقصان کا حصہ قبل از ٹیکس		**-**	10,964
ٹیکس کا حصہ		**-**	(3,180)
		-	7,784
موصول شدہ مقسومہ		**-**	(832,308)
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		**5,162,242**	4,970,295

6.2 ایک غیر درج شدہ معاون عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (اے ایس ایس سی ایل) میں سرمایہ کاری شامل ہے، جو دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر کی گئی ہے، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2022ء	آڈٹ شدہ 31مارچ2021ء
			-----------(ہزار روپے)	-----------
7	**زیر تجارت اسٹاک**			
	خام مال اور پیکنگ کا سامان		**3,529,355**	2,539,185
	متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.1	**(66,855)**	(77,085)
			3,462,500	2,462,100

تیار مصنوعات		43,008,197	34,379,579
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.1	(114,800)	(129,711)
		42,893,397	34,249,868
		46,355,897	36,711,968

7.1 متروک اور سست فروخت کے اسٹاک پر فراہمی حسبِ ذیل ہے:

مدت/سال کے آغاز پر بیلنس	206,796	173,277
مدت/سال کے دوران فراہمی	181,655	(206,796)
مدت/سال کے دوران استرداد	(206,796)	(173,277)
	(25,141)	33,519
مدت/سال کے اختتام پر بیلنس	181,655	(206,796)

		غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2022ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2021ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
8 دیگر واجب الادا			
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	8.1	1,380,029	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے			
-درآمدی خریداریوں پر	8.2	295,733	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	8.5/8.3	1,580,728	382,794
-درآمدی موٹر گیسولین پر	8.5/8.4	3,527,100	2,088,244
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	8.6	44,413	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	8.7	1,735,632	902,767
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		-	64,292
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات		1,454,649	1,400,968
ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت		17,937	19,045
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ		-	63,977
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		324,505	861,535
ٹیکس واجبات	8.8	1,020,214	1,020,214
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		24,945	59,245
دیگر		825,767	718,478
		12,231,652	9,301,734
ضرر پر فراہمی		(1,333,937)	(1,112,254)
		10,897,715	8,189,480

8.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2021ء; 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان اور وفاقی دفترِ محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ حکوتِ پاکستان نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعوؤں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعوؤں کی تصدیق کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعوؤں کی تصدیق مکمل کروائی۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

8.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

8.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِاعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

8.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جا رہی تھیں۔

کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1957661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیپ کارگو پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457) / 2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور و خوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71844 ہزار روپوں اور 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

8.5 2021ء میں، وزارت توانائی نے مراسلہ نمبر PL-3(457)/2021-73 بتاریخ 31 اکتوبر 2021ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو پیٹرولیم کی قیمتوں پر سبسڈی دینے کے لیے حکومتِ پاکستان کے اعلان کردہ نرخوں کی بنیاد پر پٹرول اور ہائی اسپیڈ ڈیزل فراہم کرنے کی ہدایت کی اور حتمی صارفین پر تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے قیمتوں میں اضافے کو روک دیا۔ پی ڈی سی کے دیگر انتظامات کی طرح، لاگت کا تفرق حکومتِ پاکستان نے برداشت کرنا تھا اور وزارتِ مالیات کے ذریعے کمپنی کو براہ راست ادائیگی کی جانی تھی۔

مذکورہ بالا امور (نوٹ 8.1 تا 8.5) کے حوالے سے کمپنی دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

8.6 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہو گئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

8.7 بشمول بر آمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ کمپنی ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

8.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف

بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر ساز گار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

9 سرمایہ حصص

مجاز سرمایہ حصص

غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2021ء		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2021ء
(حصص کی تعداد)		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	------------(ہزار روپے)------------	
3,000,000	**3,000,000**		**300,000,000**	300,000,000

جاری کردہ اختیار کردہ اداشدہ سرمایہ

غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2021ء		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2021ء
(حصص کی تعداد)		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے		
130,493,331	23,481,000	مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا	**1,304,933**	234,810
83,531,331	83,531,331	مکمل اداشدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ	**835,315**	835,315
214,024,662	107,012,331		**2,140,248**	1,070,125

سال کے آغاز پر جاری کردہ، اختیار کردہ، اور اداشدہ سرمایہ حصص درج ذیل ہیں:

غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2021ء		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2021ء
214,024,662	107,012,331		**2,140,248**	1,070,125
-	107,012,331		**-**	1,070,123
214,024,662	214,024,662		**2,140,248**	2,140,248

9.1 کنڈینسڈ عبوری مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے عام حصص (شیئرز) 165,700,304 (31 دسمبر 2021ء: 165,700,304) تھے۔

11 تجارتی و دیگر واجبات

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2022ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2021ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
قرض خواہ	10.1	**64,050,538**	52,925,102
واجب الحصول واجبات	10.2	**2,970,029**	7,338,060
محفوظ امانتیں		**356,181**	344,118
ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم		**40,803**	94,349
ورکرز ویلفیئر فنڈ		**501,896**	439,552
ملازمین کے لیے منافع میں شراکتی فنڈز		**85,750**	-
عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی		**59,379**	199,740
اندرونِ ملک سامان کے وزن کی مساویت کے مارجن		**466,711**	-
دیگر		**36,630**	741
		68,567,917	61,341,662

10.1 بشمول متعلقہ فریقوں پر واجب الادا مجموعی رقم 55,254,643 ہزار روپے (31 دسمبر 2021ء: 47,213,745 ہزار روپے)

10.2 بشمول متعلقہ فریقوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 1,025,416 ہزار روپے (31 دسمبر 2021ء: 1,161,245 ہزار روپے)

11 **اتفاقی مصارف اور معاہدات**

11.1 **اتفاقی مصارف**

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 23.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوا درج ذیل کے:

11.1.1 **انفراسٹرکچر فیس**

31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 23.1.1 کے حوالے سے، سندھ ہائی کورٹ کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 مارچ 2022ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 171,493 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2021ء: 171,493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

11.2 **معاہدات**

11.2.1 سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 31 مارچ 2022ء تک تقریباً 1,811,410 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2021ء: 1,539,713 ہزار روپے)۔

11.2.2 فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 31 مارچ 2022ء تک ان چیک کی مالیت 19,721,089 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2021ء: 15,727,211 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 21 اگست 2022ء کر دی گئی ہے۔

11.2.3 31 ستمبر 2022ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 22,546,392 ہزار روپے ہے (3131 دسمبر 2021ء: 18,121,996 ہزار روپے)

12 **دیگر اخراجات**

اس میں 2,067,187 ہزار روپے کا مبادلہ نقصان شامل ہے (31 مارچ 2021ء: ندارد روپے)

13 **دیگر آمدنی**

بشمول مبادلہ فوائد ندارد روپے (31 مارچ 2021ء: 1,250,858 روپے)

	غیر آڈٹ شدہ	
	سہ ماہی کے اختتام پر	
	31 مارچ 2022ء	31 مارچ 2021ء
	(ہزار روپے)	
14 **ٹیکس**		
موجودہ	**579,000**	321,917
مؤخر	**372,073**	(109,279)
	951,073	212,638

15 **آپریشنز سے حاصل کی گئی / استعمال میں رقم**

(نقصان) نفع قبل از ٹیکس	**3,030,489**	2,161,075
نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:		
مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	**419,941**	314,079
مدت کے لیے حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	**187,960**	178,688
سال کے لیے رہن چارجز	**788**	788

اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ		1,878	-
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		(12,988)	(38,187)
	8	221,683	-
متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد) / فراہمی	7.1	(25,141)	(100,445)
آپریٹنگ اثاثوں کا شامل کرنا		-	(51,850)
		14,292	-
آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد	5	(772)	(10,858)
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		(7,846)	(1,381)
معاون کے نفع پر حصہ_خالص ٹیکس	6.1	(191,947)	(185,267)
میعادی ڈپازٹس اور سیونگ اکاؤنٹس پر سود		(46,477)	(22,892)
قرضوں پر مارک اپ اور جاری قرضے		16,120	105,215
اجارے کے واجبات پر سود		142,519	127,075
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	15.1	(5,037,687)	(1,804,302)
		(1,287,189)	671,738

15.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں

موجودہ اثاثوں میں اضافہ		
زیرِ تجارت اسٹاک	(9,618,788)	(8,050,507)
تجارتی قرضے	256,781	163,802
قرضے اور بیعانے	26,969	12,744
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	104,655	(83,602)
دیگر واجبات	(2,929,918)	286,110
	(12,160,301)	(7,671,453)
موجودہ واجبات میں کمی		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	7,122,613	5,867,151
	(5,037,687)	(1,804,302)

16 متعلقہ فریقوں کے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر 31 مارچ 2022ء	31 مارچ 2021ء
			----------(ہزار روپے)	--------
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		165,246	68,053
	دیگر		7,562	2,147
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز				
پنشن فنڈز	اشتراک		31,963	46,426
گریچویٹی فنڈز	اشتراک		1,106	1,842

پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**12,813**	21,099
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	16.1	**39,481**	15,978
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**2,623**	2,187
	طبی فوائد		**375**	943
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**1,118**	1,430
دیگر	خریداریاں		**55,794,106**	27,828,674
	سیلز		**1,078,258**	48,821
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		**631,965**	242,279
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	16.2	**816,584**	649,937
	ٹریڈ مارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		**115,374**	115,768
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**33,134**	39,863
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات		**345,579**	190,956
	عطیات		**11,750**	11,690
	لیگل چارجز		**-**	10
	کمیشن کی آمدنی۔خالص		**9,594**	-
			-	263

16.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔

16.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

17 مالی انتظامِ خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظام خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظامِ خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

18 اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

19 آپریٹنگ زمرے

19.1 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

19.2 جیسا کہ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے نوٹ 1.2 میں بتایا گیا ہے، کمپنی کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کے بیرونی صارفین سے حاصل ہونے والے محاصل (بشمول ٹیکس) 84,360,095 ہزار روپے (31 مارچ 2021ء: 60,296,009 ہزار روپے) ہیں اور دیگر رقوم 21,031 ہزار روپے (31 مارچ 2021ء: 50,712 ہزار روپے) ہیں۔

19.3 دورانِ مدت 31 مارچ 2022ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 مارچ 2021ء: 100 فیصد)

19.4 31 مارچ 2022ء اور 2021ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

19.5 دورانِ مدت 31 مارچ 2022ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 16 فیصد تھی (31 مارچ 2021ء: 17 فیصد)۔

20 عمومی

اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

21 تاریخِ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 20 اپریل 2022ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

بدرالدین ایف ویلانی	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

سی ڈی سی کے ذریعے ایگزیکٹوز کی جانب سے حصص میں تجارت

31 مارچ 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	لین دین کی نوعیت	شرح
عثمان خالد	ایگزیکٹو	27 جنوری 2022ء	500	خریدے گئے	120.50
عثمان خالد	ایگزیکٹو	03 فروری 2022ء	200	فروخت کیے گئے	129.00
عثمان خالد	ایگزیکٹو	03 فروری 2022ء	200	فروخت کیے گئے	134.00
سیف اللہ خان	ایگزیکٹو	04 فروری 2022ء	10,000	فروخت کیے گئے	140.00
حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	07 فروری 2022ء	500	فروخت کیے گئے	138.00
عثمان خالد	ایگزیکٹو	14 فروری 2022ء	400	خریدے گئے	127.50
عثمان خالد	ایگزیکٹو	24 فروری 2022ء	100	خریدے گئے	118.50
عثمان خالد	ایگزیکٹو	02 مارچ 2022ء	200	خریدے گئے	119.00

فرہنگ

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
Amortization	قسط وار واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	مالکاری، قرضہ
fiscal	مالیاتی
impairment	ضرر
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
prepayments	پیش ادائیگیاں
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receivable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
measurement	بازپیمائش
revaluation	باز قدرپیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زرِاعانت، رعایت
valuation	قدرپیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی–75530
پاکستان